

برما میں مسلمانوں کی زندگی



برما میں مسلمانوں کے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ کیوں ہو رہا ہے؟ اور کون کر رہا ہے؟ اس طرح کے سوالات بڑی شدت سے سوشل میڈیا پر نظر آنے لگے ہیں، لوگ پریشان ہیں وہ جانا چاہتے ہیں مگر میڈیا کی مکمل خاموشی پر غم اور غصے کے ساتھ حیرت بھی ہے کہ اگر دینا میں کہیں کوئی جانور مر جائے تو اس خنجر پر تبصرے شروع ہو جاتے ہیں، لیکن اس معاملے کو لیکر سب چپ کیوں ہیں، کوئی بتاتا کیوں نہیں کہ آخر ہو کیا رہا ہے؟

"میرے والد کو برما کے فوجیوں نے میری آنکھوں کے سامنے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ہمارا پورا گاہن تباہ کر دیا گیا۔ ہم اپنی جان بچانے کے لیے بھاگے، ہمیں اب بھی پتہ نہیں ہے کہ میری ماں کا کیا ہوا۔"

زہرہ خان نے بتایا ہم چھ روز تک پانی میں ہی پھرتے رہے۔ ہم اپنے بچوں کو گئی دن کھانا تک نہیں کھاسکے۔ جب ہم نے بنگلہ دیش پہنچنے کی کوشش کی تو ہمیں اس کی اجازت نہیں ملی، ہمیں نہیں معلوم کہ ہم پناہ کہاں لیں۔ ٹیلی ویژن ۲۳ جولائی ۲۰۱۲



برما میں مسلمانوں کی تاریخ

قیصر فاروق صاحب نے برما میں مقیم مسلمانوں کی سرخ تاریخ پر روشنی ڈالنے ہوئے ایک مضمون تحریر کیا تھا جس کا مختصر حصہ آپ کی جانکاری کے لئے یہاں پیش کر رہا ہوں تاکہ معاملے سمجھنے میں

برما میں مسلمانوں کے قتل عام کی تاریخ بڑی پرانی ہے۔ تاریخی جائزہ بتاتا ہے کہ 1050ء میں برما کے بادشاہ نے ایک

مسلمان رہنما Bayatwizilla اور اسکے خاندان کو محض اس لئے قتل کرنے کا حکم دیا کہ وہ اسلام کی تبلیغ کر کے اپنا اثر بڑھا رہا تھا۔ پندرہویں صدی سے لے کر 18ویں صدی تک برما کے بادشاہوں نے مسلمانوں پر پابندی لگائی کہ وہ اللہ کے نام پر جانور حلال نہ کریں گے۔ عمید الاضحیٰ کے موقع پر جانوروں کی قربانی پر بھی پابندی لگا دی، اور مسلمانوں کو مجبور کیا کہ وہ بدھ مت کی تعلیمات اور خطبات کو لازمی طور پر سنا کریں۔ اٹھارویں صدی کے آغاز کے ایام میں برما کے ایک بادشاہ (Bodawpay) نے ایک مسلمان صوفی بزرگ اور امام مسجد کو "سور" کا گوشت کھانے کا حکم دیا اور انہیں شہید کر دیا گیا۔



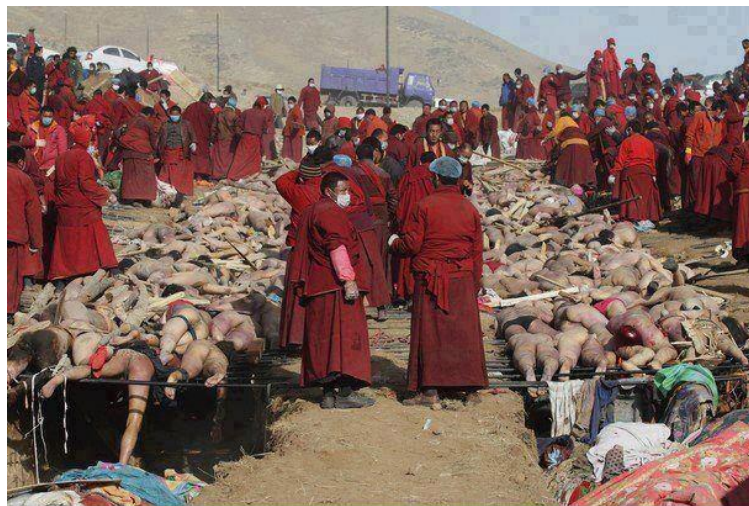
قیصر فاروق

برما کے مسلمانوں نے اپنے تحفظ کیلئے ایک سیاسی تنظیم بی ایم سی (برما مسلم کانگریس) کے نام سے 1945ء میں بنائی۔ اسکے پہلے سربراہ "یوزرافق" تھے وہ برما کی آئینی کونسل کے رکن بھی منتخب ہوئے۔ وہ مسلمانوں کے ہر معرزیہ، روز روشن خیال لیڈر اور برما میں ایک قابل تعظیم شخص کے طور پر تسلیم کیے جاتے تھے۔ لیکن بد قسمتی سے انہیں بھی شہید کر دیا گیا اس طرح برما کی مسلم کمیونٹی ایک ایتھے لیڈر سے محروم ہو گئی۔ 1955ء میں برما مسلم کانگریس پر پابندی لگا دی گئی۔ بدھ مت کو برما کا سرکاری مذہب قرار دے دیا گیا۔ مسلمانوں کیلئے جانور ذبح کرنے سے پہلے پرمت لینے کی پابندی عائد کر دی گئی۔ 1962ء میں جب برما پر فوجی حکمران جنرل Ne Win برمی قومیت کا نعرہ لگا کر حکمران بنا تو اس نے مسلمانوں پر عرصہ حیات اور تنگ کر دیا۔ برمی فوج سے مسلمانوں کو نکال دیا گیا اور مسلمانوں کو "گائے کش" کا نام دیا۔ برمی مسلمانوں کو "کالے" اور "غیر ملکی" کے خطاب سے بھی نوازا گیا۔ مسلمانوں کے حوالے سے ہر طرح کا ناجائز پریسیڈنڈا کیا گیا جب افغانستان میں طالبان نے "بامیان" کے بدھ مت آثاروں کو تباہ کیا تو برما میں مسلمانوں کے خلاف جذبات کو مزید بھڑکایا گیا۔ بدھ Monks نے برما میں مسلمانوں کی مساجد، بڑی جامع مسجد کو شہید کرنے کا مطالبہ کیا۔ مسلمانوں کے کاروباری مراکز پر حملے کئے گئے اور مسلمانوں کو شہید بھی کیا گیا۔ برما کی حکومت نے مسلمانوں کے دینی اجتماعات پر پابندی لگا دی۔ برمی مسلمانوں کی تنظیم "البرما مسلم یونین" کو بدھ مت گرد تنظیم قرار دے دیا گیا۔ مارچ 1997ء میں بھی برمی مسلمانوں کے خلاف ایک منظم کارروائی کی گئی۔ اس کارروائی میں پندرہ سو سے زائد بدھ مذہبی رہنماؤں اور دوسرے تشدد پسند افراد نے مسلمانوں کے گھروں اور کاروباری مراکز اور مساجد پر حملہ کر دیا۔ قرآن پاک اور اسلامی کتابوں کو نذر آتش کیا۔ 2001ء میں بھی برما کے مسلمانوں کے خلاف بدھ مت کے پیروکاروں نے بڑے پیمانے پر کارروائی کی۔ سینکڑوں مسلمان شہید اور بڑے پیمانے پر مسلمانوں کی املاک کو نقصان پہنچایا گیا۔ مساجد میں مسلمانوں کو داخلے سے روک دیا گیا۔

2012

ایچ آر ڈبلیو کی رپورٹ کے تحت اب تک بڑی تعداد میں لوگ قتل کیے گئے اور ایک لاکھ بے گھر ہو چکے ہیں، جبکہ حامد میر نے اپنے پروگرام کیسٹیشنل ٹاک میں بتایا کہ اب تک برما میں 500 (سے زیادہ) قریب) گاؤں نظر آتش کیے جا چکے ہیں۔

یہ معاملہ یہاں پر ہی ختم نہیں ہوتا بلکہ ابھی تو یہ کشت خون کا سلسلہ جاری ہے، آپ سے صرف یہ گزارش مقصود ہے کہ اگر آپ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لئے کچھ کر سکتے ہیں تو براہ کرم اس میں دیر نہ کیجئے ہزاروں جانیں آپ کے تعاون کی منتظر ہیں۔



The Body of Muslims slaughtered By Buddhist(Barma)



Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2113>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com